میرے اندر پاک دِل پَیدا کر

زبور 51 - حصہ دوئم

پاسٹر کریس سیکس

وعظ 28 مئی 2023

ہم ایک واعظی سلسلے سے گزر رہے ہیں جس کا عنوان ہے: ”زبور ہمیں کیسے دعا کرنا سکھاتے ہیں۔“

پچھلے ہفتے ہم نے زبور 51 کو دیکھنا شروع کیا۔

میں آج رات پورا زبور پڑھوں گا، لیکن ہم آج کے واعظ میں دوسرے نصف حصہ پر توجہ مرکوز کریں گے۔

اب خُداوند کا کلام سنیں، زبور 51 سے۔

مِیر مُغنی کے لیے

داؤد کا مزمُور۔

اُس کے بت سبع کے پاس جانے کے بعد جب ناتن نبی اُس کے پاس آیا۔

1 اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابق
مُجھ پر رحم کر۔
اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق
میری خطائیں مِٹا دے۔
2 میری بدی کو مُجھ سے دھو ڈال
اور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر دے۔
3 کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہُوں۔
اور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
4 مَیں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے
اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔
تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے۔
اور اپنی عدالت میں بے عَیب رہے۔
5 دیکھ! میں نے بدی میں صُورت پکڑی
اور گناُہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔
6 دیکھ تُو باطنِ کی سچائی پسند کرتا ہے۔
اور باطِن ہی میں مُجھے دانائی سکھاِئے گا۔
7 زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مُیں پاک ہونگا۔
مجھے دھو اور برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔
8 مُجھے خوشی اور خُرمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
9 میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیرے۔
اور میری سب بدکاری مِٹا ڈال۔
10 اَے خُدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر
اور میرے باطنِ میں ازسرِ نو مسُتقیمِ روُح ڈال۔
11 مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر
اور اپنی پاک روُح کو مجھ سے جُدا نہ کر۔

12 اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر
اور مستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔
13 تب میں خطا کاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا۔
اور گہنگار تیر ی طرف رُجوع کرینگے ۔
14 اَے خُدا! اَے میرے نجات بخش خُدا مجھے
خُون کے جُرم سے چُھڑا۔
تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گایئگی۔
15 اَے خُداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے
تو میرے منُہ سے تیری سِتائش نِکلیگی۔
16 کیونکہ قُربانی میں تیری خُوشنو ُدی نہیں ورنہ میُں دیتا۔
سوختنی قُربانی سے تجھے کُچھ خُوشی نہیں۔
17 شکِستہ روُح خُدا کی قُربانی ہے۔
اَے خُدا تُو شِکستہ اور خستہ دِل
کو حقیر نہ جانے گا۔
18 اپنے کرم سے صِیوُن کے ساتھ بھلائی کر۔
یروشلیم کی فصِیل کو تعمیر کر۔
19 تب تُو صداقت کی قُربانیوں
اور سوختنی قُربانی اور پوُری سوختنی قُربانی سے خُوش ہوگا
اور وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہمیں اس طرح مزامیر کے ذریعے دُعا کرنے کا طریقہ سکھانے کے لیے تیرا شکریہ۔
اس بات پر بھروسہ کرنے اور یقین کرنے میں ہماری مدد کر کہ تو ہر وہ لفظ سنتا ہے جو ہم تیرے پیارے بیٹے یسوع کے نام میں دعا کرتے ہیں۔
ہماری بھلائی اور تیرے جلال کے لیے۔ آمین۔

پچھلے ہفتے ہم نے 2 سموئیل 11 سے داؤد کے زنا اور قتل کے گناہوں کے بارے میں سنا۔
داؤد نے اپنی توبہ کی دعا کے طور پر زبور 51 لکھا۔
داؤد چاہتا تھا کہ خدا کے ساتھ اُس کا رشتہ بحال ہو۔
لیکن داؤد کا خود کے ساتھ بھی رشتہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا۔
اپنے ماضی ک گناہوں کی معافی کافی نہیں تھی کیونکہ داؤد ضرور دوبارہ گناہ کرے گا۔
داؤد جانتا ہے کہ اسے اندر سے تبدیل ہونے کی ضرورت ہے تاکہ اس کا بیرونی رویہ بدل جائے۔
پاکیزگی وہ مضمون ہے جس کے تعلق سے زبور 51 کا دوسرا نصف حصہ بات کرتا ہے۔
پہلا نصف راست باز ٹھہرائے جانے کے بارے میں تھا۔
میں یہ وضاحت کروں گا کہ ان الفاظ کا کیا مطلب ہے، جب میں آیات 7-9 کو دوبارہ پڑھوں گا:
7 ”زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مُیں پاک ہونگا۔
مجھے دھو اور برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔

8 مُجھے خوشی اور خُرمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
9 میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیرے۔
اور میری ساری بدکاری کو مٹا دے۔"

داؤد ان آیات میں خدا سے رستباز ٹھہرائے جانے کی درخواست کرتا ہے۔
راست با ٹھہرایا جانا ایک قانونی اصطلاح ہے۔
تصور کریں کہ آپ پر ایک جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور آپ کو کمرہ عدالت میں لایا گیا ہے۔
حکومت آپ کو قصوروار مانتی ہے۔
لیکن اگر جج اعلان کرتا ہے کہ آپ "مجرم نہیں ہیں"، تو وہ قانونی فیصلہ کرتا ہے کہ آپ بے قصور ہیں۔
آپ حکومت کی نظر میں بے گناہ ہیں۔
داؤد جانتا تھا کہ وہ بڑے گناہ کا مرتکب تھا۔
وہ ماضی کو تبدیل نہیں کر سکتا، اس کے باوجود داؤد منصف خدا سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اسے بے قصور قرار دے۔
ایسا ہونے کے لیے، خُدا کو داؤد کے قصور اور شرم کو دھونے کی ضرورت ہے۔
پچھلے ہفتے میں نے شیئر کیا تھا کہ ہائسپ ایک پودا تھا جو خدا کی بخشش اور تحفظ کی علامت کے طور پر خون پھیلانے اور چھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔
جب داؤد نے خُدا سے اُسے زُوفے سے پاک کرنے کے لیے کہا تو اُس نے ایک متبادل کے لیے درخواست کی۔
داؤد نے خدا سے کسی دوسری چیز کے خون کے بدلے اپنے خوفناک گناہوں کو معاف کرنے کے لیے کہا۔
براہ کرم اِس تصویر کو دیکھیں۔
یسوع ایک طرف ہے جس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔
وہ واحد انسان ہے جس نے بغیر کوئی گناہ کیے زندگی بسر کی۔
دوسری طرف میں ہوں اپنے گناہ سے سرخ داغ دار۔
گناہ کا داغ ہمارے ہر کام کو متاثر کرتا ہے، اور یہ ہمیں خُدا سے جدا کرتا ہے۔
لیکن یسوع وہ سزا خود لینے کے لیے تیار تھا جس کے مستحق ہم تھے تاکہ ہمیں معاف کیا جا سکے۔
یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے پر ایمان کے ذریعے، ہم آسمان کی عدالت میں بے گناہ قرار دیے جاسکتے ہیں۔
جب ہمارا گناہ اور شرم یسوع کو منتقل ہو جاتی ہے تو اس کی پاکیزگی اور عزت ہمیں منتقل کر دی جاتی ہے۔
ہمیں راستبازی کا تحفہ ملتا ہے۔
یوحنا رسول نے اسے 1 یوحنا 1:9 میں اس طرح بیان کیا۔
9 "اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سَچّا اور عادِل ہے۔"

ایمان کے ذریعے راست باز ٹھہرایا جانا روح القدس کی طرف سے ایک تحفہ ہے، جو ہم اپنی کوششوں سے حاصل نہیں کرسکتے۔
پاکیزگی وہ عمل ہے جس کے ذریعے خُدا ہمیں ہمارے خیالات، الفاظ اور اعمال میں مزید پاک بناتا ہے۔
ہم اپنی پاکیزگی کے عمل میں حصہ لیتے ہیں، لیکن یہ خدا ہی ہے جو ہمیں نئے قسم کے لوگوں میں ڈھالتا ہے۔
میرے ساتھ دوبارہ آیات 10-12 کو دیکھیں، جہاں داؤد پاکیزگی کے لیے درخواست کرتا ہے۔
10 "اَے خُدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر
اور میرے باطِن میں ازسرِ نو مُستقیم رُوح ڈال۔
11 مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر
اور اپنی پاک رُوح کو مجھ سے جُدا نہ کر۔
12 اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر
اور مُستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔

غور کریں کہ داؤد خُدا سے اپنے لیے یہ چیزیں کرنے کو کہہ رہا ہے۔
"تخلیق" عبرانی لفظ "bārā" ہے۔

یہ لفظ ان چیزوں کو بیان کرتا ہے جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے۔

یہی فعل پیدائش 1 باب میں استعمال ہُوا ہے، جہاں خدا نے زمین اور سمندر، چاند اور ستارے تخلیق کئے۔

داؤد کے دل کو درست کرنے سے زیادہ کی ضرورت ہے۔

داؤد جانتا ہے کہ وہ کمزور ہے اور گناہ کے ذریعے آزمایا گیا ہے۔

اُسے خُدا کی ضرورت ہے کہ وہ اُسے ایک "مستُقیم رُوح" دے جو گناہ کے خلاف مزاحمت کرے۔

داؤد کو نئے دل کے ساتھ دوبارہ پیدا ہونے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ نئے طریقوں سے زندگی گزار سکے۔

پولوس رسول افسیوں 2 آیات 1، 4 اور 5 میں دوبارہ پیدائش کے اس عمل کو بیان کرتا ہے:

"1 اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قُصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے...

4 مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔

5 جب قُصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسِیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔

(تُم کو فضل ہی سے نِجات مِلی ہے)... "

مسیح پر ایمان کے ذریعے، کسی کو بھی نجات مل سکتی ہے، راستباز ٹھہرایا جاسکتا ہے، اور روحانی طور پر زندہ کیا جا سکتا ہے۔

آپ کا نام "خدا کا بیٹا/بیٹی" رکھ دیا گیا ہے اور آپ خدا کی بادشاہی کے شہری بن گئے ہیں۔

تب خدا آپ کو خدا کے فرزند کی طرح زندگی گزارنے میں مدد کرتا ہے۔

پولوس نے افسیوں 2:8-10 میں شناخت اور عمل کے درمیان تعلق کو بیان کیا ہے۔

8 "کیُونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نِجات مِلی ہے

اور یہ تُمہاری طرف سے نہِیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔

9 اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔

10 کیُونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں

اور مسِیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔"

خُدا نے ہمیں اچھے کام کرنے، پاکیزگی میں بڑھنے اور روح میں چلنے کے لیے بُلایا ہے۔

ہمارے اچھے کام خدا کی محبت حاصل نہیں کر سکتے، لیکن دوسرے لوگ ہماری زندگیوں میں پاکیزگی کے اثرات دیکھ سکتے ہیں۔

میری دوست سنڈی حال ہی میں چین میں اپنی ماں سے ملنے گئی تھی۔

سنڈی کی ماں کو الزائمر کی بیماری ہے، اس لیے وہ اپنی یادداشت کھو رہی ہے۔

وہ اپنی بیٹی سنڈی کو بھی نہیں پہچان سکی جب وہ چین میں اُسے ملنے کے لیے پہنچی۔

پھر سنڈی کی ماں نے اُس کی طرف دیکھا اور کہا:

"تم میرے سب سے چھوٹے بچے کی طرح لگتی ہو، لیکن تم مختلف لگتی ہو۔

تم میرے سب سے چھوٹے بچے سے کہیں زیادہ صبر والی ہو۔"

سنڈی نے اپنی ماں کو سمجھایا کہ وہ وہی بیٹی ہے۔

لیکن اُس کی ماں سنڈی کی زندگی میں پاکیزگی کے کام کا نتیجہ دیکھ سکتی تھی۔

مسیحیت میں سب سے عام غلطیوں میں سے ایک راست باز ٹھہرائے جانے اور پاکیزگی کے عمل کی ترتیب کو اُلٹا کرنا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔

یہ ہمیں یہ بات مناسب لگتی ہے کہ پہلے پاکیزگی میں بڑھنا ضروری ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ خدا ہمارے رویے کے لیے ہماری عدالت کرے گا، اس لیے ہم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں۔

ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہمارا مسلسل پاکیزگی میں بڑھنا وجہ بنے گا کہ خدا ایک دن ہمیں راست باز ٹھہرائے گا۔

لیکن داؤد ایسا نہیں سوچتا۔

یسوع نجات دہندہ کی پیدائش سے سینکڑوں سال پہلے، داؤد یہ جانتا تھا کہ وہ صرف دوسرے کی قربانی کے ذریعے ہی راستباز ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

زبور 51 آیت 14 کو دیکھیں:

14 ”اَے خُدا! اَے میرے نجات بخش خُدا مجھے
خُون کے جُرم سے چُھڑا۔
تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائیگی۔“

اوریاہ کا خون بہانے کے لیے خُدا کے پاس داؤد کو معاف کرنے کا واحد طریقہ ایک متبادل کے بہائے گئے خون کے ذریعے تھا۔
خُدا ہم سے اپنے گناہوں کی ادائیگی کے لیے نہیں کہتا، کیونکہ ہم نہیں کر سکتے۔
داؤد سمجھ گیا کہ خُدا قربانی کے لیے برّہ فراہم کرے گا۔
خدا ہمیں اُسے اپنے ٹوٹے ہوئے دل دینے اور توبہ کرنے کو کہتا ہے۔
ہم اسے آیت 17 میں دیکھتے ہیں:
17 شکستہ روُح خُدا کی قُربانی ہے۔
اَے خُدا تُو شِکستہ اور خستہ دِل
کو حقیر نہ جانے گا۔“

مجھے اپنے ایک اچھے دوست سے اپنی بات چیت یاد ہے، جس کا دل اپنی ناکامیوں پر ٹوٹ گیا تھا۔
وہ افسردہ، ندامت اور شرمندگی سے بھرا ہوا تھا۔
کیونکہ اس نے بہت ٹوٹا ہوا محسوس کیا، اس نے سوچا کہ کیا خدا اسے حقیر اور مسترد کرے گا۔
میں نے کہا نہیں، یہ ناممکن ہے کہ خدا اپنی اولاد میں سے کسی کو رد کرے۔
میں نے اپنے دوست سے کہا:
”یہ وہ ٹوٹی ہوئی جگہ ہے جہاں آپ ہو۔
یہ نہیں ہے کہ آپ کون ہیں۔“
شیطان چاہتا ہے کہ ہم یہ سوچیں کہ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو ہم برے ہوتے ہیں۔
جی ہاں، گناہ برا ہے، اور ہم برائی انتخاب کرتے ہیں۔
لیکن ہم ایماندار ہیں - یہ وہ ہے جو ہم ہیں۔
ہم خدا کی نظر میں پاک اور بے گناہ ہیں۔
سنیں کہ پولس کس طرح 1 کرنتھیوں 1:2-3 میں مسیحیوں کو بیان کرتا ہے۔
2 ”خُدا کی اُس کلِیسیا کے نام جو کُرِنتھُس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسِیح یِسُوع میں پاک کِئے گئے
اور مُقدّس لوگ ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کا نام لیتے ہیں۔
3 ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔“

پولس نے کرنتھس کے مسیحیوں کو مقدسین کہا ہے۔
یونانی لفظ کا مطلب ہے ”مقدس لوگ“۔
اس سے مراد ہر وہ شخص ہے جس نے راستبازی کو حاصل کیا اور بے گناہ قرار دیے گئے ہیں۔
لیکن پولُس بیوقوف نہیں ہے۔
پولُس جانتا ہے کہ یہ راستباز لوگ گناہ کرتے رہے، اِسی لیے اُس نے اُن کو یہ خط لکھا!
1 کرنتھیوں 6:18-20 کو سُنیں۔
18 ”حرامکاری سے بھاگو۔
جِتنے گُناہ آدمِی کرتا ہے وہ بَدَن سے باہر ہیں
مگر حرامکار اپنے بَدَن کا بھی گُنہگار ہے۔
19 کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بَدَن رُوحُ القدُس کا مَقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُؤا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟
اور تُم اپنے نہِیں

20 کیُونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔
پَس اپنے بَدَن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔"

پولس نے یہ الفاظ انہی لوگوں کے لیے لکھے جنہیں وہ "مقدس لوگ" کہتا تھا۔

پولُس کرنتھس میں راستباز ایماندارون کو پاکیزگی میں چلنے کی ترغیب دے رہا ہے۔

میرے دوستو، خدا کی نظر میں ہم گنہگار نہیں ہیں جو کبھی کبھار ہی کچھ صحیح کرتے ہیں۔

ہم وہ ایماندار ہیں جو کبھی کبھار گناہ کرتے ہیں۔

ہم مسیح کے مکمل کام پر ایمان کے ذریعے خُدا کے فرزند ہیں۔

اس لاتبدیل حقیقت کی خوشی اور سکون ہمیں اپنی زندگیوں میں گناہ کی طاقت سے لڑتے رہنے کی اُمید دیتا ہے۔

میں آپ کو اس آدمی کے بارے میں بتاتا ہوں، No Kum-sok 노금석.

کوریا کی جنگ کے دوران No شمالی کوریا کی فضائیہ میں لیفٹیننٹ تھا۔

1953 میں، اس نے اپنا لڑاکا طیارہ جنوبی کوریا میں امریکی فضائیہ کے اڈے پر اڑایا اور سیاسی پناہ کی درخواست کی۔

امریکہ نے اس کے ہتھیار ڈالنے کے عمل کو قبول کیا اور اس کا انٹرویو کیا۔

پھر انہوں نے اسے ایک نیا نام اور شناخت دی۔

اسے امریکہ میں رہنے اور امریکی شہری بننے کی اجازت دی گئی۔

جب آپ یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ کا تجربہ کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔

آپ خدا کی بادشاہت کے شہری بن جاتے ہیں، لیکن آپ کے نئے گھر کی اقدار اور طریقوں کو اپنانے میں وقت لگتا ہے۔

جب No نے بادشاہت/ملک بدلا تو اس کی زندگی میں کچھ بیرونی چیزیں بدل گئیں۔

اس نے اپنا نام بدل کر کینتھ رو رکھ لیا۔

وہ فلوریڈا چلا گیا اور وہیں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ رہا، یہاں تک کہ اس کا انتقال گزشتہ دسمبر میں ہوا۔

لیکن جب وہ امریکہ آیا تو اندرونی طور پر No فوراً تبدیل نہیں ہوا۔

اس نے فوری طور پر ایک ایسے آدمی کی طرح سوچنا اور کام کرنا شروع نہیں کیا جو ایک آزاد جمہوری معاشرے میں رہتا تھا۔

ہماری ذہنیت اور عادات میں تبدیلی وقت کے ساتھ ہی ہو سکتی ہے۔

شکر ہے، خُدا صابر ہے اور ہماری زندگیوں میں پاکیزگی کے کام کے لیے پرعزم ہے۔

وہ خدا کے بچوں کے طور پر اپنی نئی شناخت کے مطابق زندگی گزارنا سیکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

آج جو کچھ ہم نے دیکھا ہے اس کا خلاصہ کرتا ہوں، اور پھر ہم دعا کریں گے۔

صلیب پر، ہمارا گناہ اور شرم یسوع کو منتقل کر دی گئی تھی۔

اور یسوع نے ہمیں اپنی راستبازی منتقل کی۔

ہمیں خدا کی شریعت کی اطاعت کا وہ ریکارڈ ملا جسے مسیح نے پورا کیا اور باپ نے ہمیں راستباز اور بے قصور قرار دیا۔

دوسرے لفظوں میں، ہم اب ایماندار ہیں، جو گناہ بھی کرتے رہتے ہیں۔

لیکن ہمارے دلوں میں روح القدس رہتا ہے۔

جب ہم روح میں چلتے ہیں، تو ہم آزمائش کو نہ کہنا، اور پاکیزگی کو ہاں کہنا سیکھتے ہیں۔

پاکیزگی خدا کے بچوں کے لیے اُس کا تحفہ ہے اور ہم مبارک ہیں جو شُکرگزاری اور اُمید کے ساتھ اس تحفہ کو حاصل کرتے ہیں۔

آئیے اب مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ تیرا شکر ہو کہ تو ہماری دعائیں سنتا ہے۔

ہم ہر روز تیرے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

لیکن تو ہماری دعاؤں کا خیرمقدم کرتا ہے اور تو ہمیں برکت دیتا ہے کیونکہ ہم تیرے پاس اپنے شرمناک ریکارڈ کے ساتھ نہیں آتے ہیں۔

ہم نے اپنی شرمندگی اور ناکامی یسوع کو دے دی ہے۔

اور اس نے ہمیں اپنی شوکت اور پاکیزگی عطا کیا ہے۔

اُس راست بازی کے لیے تیرا شکر ہو جو ہمیں مسیح میں ملتی ہے۔

روح القدس کے لیے تیرا شکر ہو جو ایمانداروں کی طرح زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

مہربانی فرما کر ہمیں مزید یسوع جیسا بنا۔

ہم اس کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔